لوک سبھا الیکشن کے پانچویں مرحلہ میں بارہ بنکی میں ریکارڈ پولنگ

مراکز پر لمبی لمبی قطاریں لگی رہیں، 66.89فیصد ووٹ ڈالے گئے

بارہ بنکی (ایس این بی) لوک سبھا الیکشن کے پانچویں مرحلے میں آج زبردست اور ریکارڈ پولنگ ہوئی۔ صبح پولنگ شروع ہونے کے بعد سے ہی پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں کی لمبی لمبی قطاریں نظر آنے لگی تھیں۔ الیکشن کنٹرول روم سے موصول اطلاع کے مطابق پورے پارلیمانی حلقہ میں 66.89 فیصد ووٹ ڈالے گئے جوکہ نہ صرف گزشتہ 2019 لوک سبھا الیکشن میں پڑے 63.06 فیصدی سے زیادہ ہیں۔

اسمبلی حلقہ صدر میں 63.27 فیصد، اسمبلی حلقہ کرسی میں 68.11 فیصد، اسمبلی حلقہ زیدپور میں 65.91 فیصد، اسمبلی حلقہ حیدرگڑھ میں 60.95 فیصد اور اسمبلی حلقہ رام نگر میں 64.23 فیصد رائے دہندگان نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ بعض حلقوں سے موصول اطلاع کے مطابق وہاں پولنگ کا وقت ختم ہونے کے بعد بھی ووٹروں کی قطاریں لگی ہوئی تھیں۔ پولنگ فیصد میں اتنے بڑے اضافہ کے باوجود بھی مختلف پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹرفہرست میں نام نہ ہونے اور بعض ووٹروں کے نام ووٹرفہرست میں ہونے کے بعد بھی ان کے پاس بی ایل او کے ذریعہ جاری پرچی نہ ہونے کی وجہ سے پرسائڈنگ افسروں نے انہیں ووٹ ڈالنے کا موقع نہیں دیا۔ اس نمائندے نے مختلف پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کرکے دیکھا کہ پرائمری اسکول نان مئو کے بوتھ نمبر 271 پر دوپہر 12:30 بجے تک 830 ووٹروں میں سے 320 نے اپنا ووٹ دیا تھا جبکہ اسی پولنگ پر ہرکھ بلاک میں بنائے گئے پولنگ بوتھ نمبر 264، 265، 266 پر 12 بجکر 40 منٹ تک 40 فیصدی ووٹر اپنا ووٹ ڈال چکے تھے۔ اس کے بعد بھی لمبی لائنیں لگی ہوئی تھیں۔ کمپوزٹ ودیالیہ بلجمنٹ کے بوتھ نمبروں پر خواتین بھی مردوں کے شانہ بشانہ اپنا حق رائے دہی کا استعمال کرتی ہوئی قطار میں نظر آئیں۔

زیدپور اسمبلی حلقہ کے تحت نور محمد انٹرکالج زیدپور میں لوگ بڑے ہی جوش وخروش سے ووٹ ڈال رہے تھے۔ شدید گرمی کی پرواہ کیے بغیر سیکڑوں برقعہ پوش خواتین بھی لائن میں کھڑی ہوکر اپنے نمبر کا انتظار کررہی تھیں۔ دوپہر 1:30 بجے تک یہاں 3ہزار 973 ووٹروں میں سے 1696 ووٹروں نے ووٹ ڈالا تھا۔ اس پولنگ اسٹیشن پرلوگوں نے پولیس کی زیادتی کی شکایتیں کیں اور بتایا کہ اپنے ایک عزیز کی غمی کی تقریب میں شامل ہونے آئے ایک شخص کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ اسی حلقہ کے کمپوزٹ اسکول گوٹھیا میں 2 بجے تک 60 فیصدی ووٹ پڑ چکے تھے۔ رام نگر اسمبلی حلقہ کے کمپوزٹ اسکول کوٹوادھان 3:45 بجے تک 60 فیصد ووٹ پڑ چکے تھے۔ شہر کے عظیم الدین اشرف کالج جی جی آئی سی نگر پالیکا، سٹی انٹرکالج، راجیشوری پاٹھ شالہ، ماڈرن پبلک اسکول میں بھی ووٹروں نے بڑے ہی جوش وخروش کے ساتھ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر شہر میں پہلی مرتبہ ووٹ ڈالنے والے نوجوانوں نے بھی بڑے پیمانے پر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ضلع الیکشن افسر ستیندر کمار اور قومی الیکشن کمیشن کے ذریعہ تعینات مشاہدین بھی پورا دن پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کرتے نظر آئے۔

آئی جی اور کمشنر نے کیا پولنگ سنٹروں کا دورہ

رائے بریلی (ایس این بی) آئی جی زون لکھنؤ ترون گابا اور کمشنر ڈاکٹر روشن جیکب نے پیر کو ضلع کا دورہ کر کے الیکشن کا جائزہ لیا۔ اس دوران دونوں اعلیٰ افسران مختلف علاقوں میں پولنگ سنٹر پر بھی گئے۔ انہوں نے عوام سے بات چیت کرنے کے ساتھ ہی الیکشن میں لگے ملازمین کو ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر ان کے ساتھ ضلع مجسٹریٹ ہرشیتا ماتھر، ایس پی ابھیشیک اگروال اور بھاری پولیس فورس موجود رہی۔ معلوم ہو کہ راہل گاندھی کے امیدوار ہونے سے رائے بریلی سیٹ ایک طرح سے وی وی آئی پی ہوچکی ہے۔ یہاں کے انتخابی ماحول پر پورے ملک کی نظر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پیر کو ووٹنگ شروع ہونے کے بعد ای وی ایم مشینوں کی خرابی نیشنل میڈیا میں چھائی رہی۔ اطلاع کے مطابق الگ الگ مقامات پر کل 43 مشینوں میں گڑبڑی کی شکایتیں ملیں۔ اسی طرح کئی جگہ پر پولنگ سنٹر میں تنازعات کی خبریں بھی سننے کو ملیں۔ اسی کے مدنظر ماحول کو پرامن رکھتے ہوئے الیکشن کمیشن کی منشا کے مطابق الیکشن کو پائے تکمیل تک پہنچانے کے لیے انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی رائے بریلی پہنچ گئے۔ انہوں نے مختلف پہلوؤں پر ماتحتوں سے فیڈ بیک لیتے ہوئے چیزوں کو درست کرایا۔

ایرانی صدر کے انتقال پر عمار رضوی کی تعزیت

محمودآباد، سیتاپور (ایس این بی) آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے ایرانی صدر ابراہیم رئیسی اور ان کے ساتھ دوسری اہم شخصیات کے ہیلی کاپٹر کے حادثہ میں فوت ہونے پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ ایران سے ہندوستان کے تعلقات تقریباً 4ہزار سال پرانے ہیں۔ ایران اور ہندوستان میں ہمیشہ دوستی رہی ہے اور ایک دوسرے کے وقت پر مدد کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم ایران کے رہنے والوں کے اس غم میں شریک ہیں۔ جولوگ بھی اس حادثہ کا شکار ہوئے ہیں ان کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں کہ پروردگار اس غم اور دکھ کو برداشت کرنے کی قوت دیں۔

ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اودھ یونیورسٹی کے انڈر گریجویٹ وپوسٹ گریجویٹ سمسٹر کے امتحانات 31 مئی سے

اجودھیا (ایس این بی) ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اودھ یونیورسٹی کی قومی تعلیمی پالیسی-2020 کے تحت انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سمسٹر کے امتحانات 31 مئی سے شروع ہوں گے اور 9 جولائی تک جاری رہیں گے۔ اس سلسلے میں یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے امتحانی شیڈول جاری کر دیا گیا۔ یونیورسٹی کے کنٹرولر امتحانات اوما ناتھ نے بتایا کہ رہائشی کیمپس اور اس سے منسلک کالجوں میں منعقد ہونے والے این ای پی کے تحت انڈر گریجویٹ سطح پر دوسرے، چوتھے اور چھٹے سمسٹر اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر دوسرے اور چوتھے سمسٹر 2023-24 کے امتحانات کا 31 مئی سے آغاز ہورہا ہے جو 9 جولائی تک چلے گا۔ الحاق شدہ کالجوں کے رہائشی کمپلیکس کے پرنسپلز، ہیڈ آف سینٹرز اور ڈپارٹمنٹ ہیڈز اور کوآرڈینیٹرز کو اس سلسلے میں مطلع کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ نوٹیفکیشن یونیورسٹی کی ویب سائٹ اور کالج لاگ ان پر اپ لوڈ کر دیا گیا ہے۔ یونیورسٹی کے میڈیا انچارج ڈاکٹر وجیند و چترویدی نے بتایا کہ انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سمسٹرس کے امتحانات کا شیڈول جمعہ کو جاری کر دیا گیا ہے۔

معمولی جھڑپ کے درمیان رائے بریلی میں 57.85 فیصد پولنگ

رائے بریلی (ایس این بی) یکادکا واقعات کے درمیان پارلیمانی انتخاب پائے تکمیل کو پہنچا۔ انتظامیہ کے مطابق الیکشن مکمل ہونے پر ضلع میں کل 57.85 فیصد پولنگ درج کی گئی ہے۔ جس میں بچھراواں اسمبلی حلقہ میں 59.91 فیصد، ہرچند پور میں 59.94 فیصد، رائے بریلی صدر میں 57.33 فیصد، سرینی میں 55.39 فیصد، اونچاہار میں 57.08 فیصد ووٹ پڑے ہیں۔ حالانکہ فائنل رپورٹ سنٹر وائز مینول ڈیٹا کلکٹ ہونے کے بعد ہی معلوم ہوگی۔ اس دوران انتخاب میں گڑبڑی کی شکایت ملنے پر کانگریس امیدوار راہل گاندھی بھی رائے بریلی پہنچے۔ انہوں نے چرواباڈر پر واقع ہنومان مندر میں پوجا کے بعد ضلع کے مختلف پولنگ بوتھ پر جاکر حالات کا جائزہ لیا۔ اس کے ساتھ ہی راہل گاندھی ضلع کے مینوپور گاؤں بھی گئے جہاں عوام اپنے مطالبات کو لے رائے دہی کا بائیکاٹ کررہے تھے۔ انہوں نے عوام کو سمجھا بجھا کر ووٹ ڈالنے کی درخواست کی لیکن لوگ نہیں مانے۔ راہل گاندھی سے پہلے یہاں بی جے پی امیدوار دنیش پرتاپ سنگھ بھی لوگوں کو منانے پہنچے تھے جہاں انہیں عوام کی ناراضگی جھیلنی پڑی۔ تفصیلات کے مطابق صبح 7 بجے ووٹنگ شروع ہونے کے بعد الگ الگ جگہ سے ووٹنگ مشین خراب ہونے کی شکایت ملی، جس میں اونچاہار کے بوتھ نمبر 82، 85، 86، 202 اور صدر حلقہ کے بوتھ نمبر 210، ہرچند پور کے 225، 96 اور بچھراواں میں 333، سرینی میں 90، 143، 209، 355 بوتھ شامل ہیں۔ ان سبھی مقامات پر مشین خراب ہونے سے کافی دیر تک ووٹنگ متاثر رہی۔ اسی طرح اور بھی کئی پولنگ سنٹر پر ای وی ایم کی خرابی سے پولنگ متاثر ہونے کی خبر ملی ہے۔ ادھر مل ایریا تھانہ حلقہ کے مینوپور گاؤں بوتھ نمبر 52، 53 پر لوگوں نے ترقیاتی کام نہ ہونے سے ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا۔ مہراج گنج کوتوالی حلقہ کے تھلواسہ میں ضلع پنچایت ممبر اور سپا لیڈر جتیندر یادو نے بی جے پی امیدوار کے بھائی پر دھمکانے کا الزام عائد کیا ہے جسے لیکر سپا اور کانگریس کے ایکس ہنڈل سے کیا گیا ٹویٹ چرچہ کا باعث رہا۔ مہراج گنج حلقے میں ہی پراسی گاؤں میں بوتھ نمبر 239 پر پردھان کے نمائندہ گنگا ساگر نے کانگریس کے ایجنٹ رام برن یادو کی پٹائی کر دی۔ بات بڑھنے پر کانگریس کے پردیش نائب صدر اور ترجمان سشیل پاسی اور بی جے پی سے دنیش سنگھ کے بھائی گنیش سنگھ پہنچ گئے جس سے کشیدگی کا ماحول بن گیا۔ اس درمیان موقع پر موجود پولیس اہلکاروں نے فریقین کو سمجھا بجھا کر خاموش کرایا پھر الیکشن کی کارروائی آگے بڑھی۔

مرلی والے بابا کا عرس منایا گیا

لہرپور، سیتاپور (ایس این بی) قصبہ کی مشہور خانقاہ حضرت رمضان علی شاہ عرف مرلی والے بابا کا عرس عقیدت کے ساتھ منایا گیا۔ بڑی تعداد میں عقیدت مند شریک ہوکر اپنی نذرونیاز پیش کی۔ مزار شریف پر گلپاشی اور فاتحہ خوانی کی گئی۔ درگاہ کے تمام مراسم کمیٹی کے سکریٹری حاجی سہراب علی قادری اور متولی حاجی متن علی نے ادا کئے۔ اس موقع پر لنگر عام کا اہتمام بھی کیا گیا۔ مزار شریف پر فاتحہ خوانی اور گلپاشی میں شریک عقیدت مندوں کو خطاب کرتے ہوئے درگاہ کمیٹی کے سکریٹری حاجی سہراب علی قادری نے کہا کہ دنیا کا ہر انسان امن وسلامتی اور کامیابی کا طلب گار ہے۔ حاجی متن علی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ولی اللہ اور بزرگان دین کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے سے دل کو سکون اور اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ موجودہ دور میں خود کو روحانی مرکز سے وابستہ کرنا بہت ضروری ہے تبھی انسان کی صحیح رہنمائی ہوگی۔ اس موقع پر شاعر انور بسوانی، عرفات علی، محمد آفاق، قاسم علی انصاری، عبادت علی، اسلام الدین، محمد عمر، قاری عبدالرشید، محی الدین، محمد آفتاب، ماسٹر زبیر وارث، محمد یونس وغیرہ بڑی تعداد میں عقیدت موجود تھے۔

الیکشن کے پیش نظر ووٹروں میں زبردست جوش وخروش

اجودھیا (ایس این بی) سخت حفاظتی بندوبست کے درمیان جوش وخروش کے ساتھ ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ فیض آباد 54- پارلیمانی حلقہ میں 19 لاکھ 27 ہزار 759 ووٹروں نے اپنے حق دیہی رائے کا استعمال کرتے ہوئے 13 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ ای وی ایم مشین میں قید کیا۔ اس بار پولنگ بوتھوں پر اسکاؤٹ گائڈ کے بچوں نے الگ نظارہ پیش کیا۔ اس کے علاوہ فیض آباد لوک سبھا الیکشن کے موقع پر بلاوہ ٹولی کے ذریعے بچے گھر گھر جاکر ووٹنگ کے لئے ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کے لئے آمادہ کررہے تھے کہ وہ گھر سے باہر نکلیں اور اس بڑے قومی تہوار کا حصہ بنیں اور اپنا ووٹ ضرور ڈالیں- اسکاؤٹ بچے بزرگ، بیمار اور چلنے پھرنے سے معذور ووٹروں کو وہیل چیئر پر بٹھا کر پولنگ بوتھ تک لے جاکر ووٹرس کی مدد کرتے بھی دیکھے گئے۔ اس موقع پر سخت گرمی اور دھوپ کی شدت ووٹروں کو پانی بھی پلاتے دیکھا گیا۔ فیض آباد 54 لوک سبھا میں 59.13 فیصد ووٹ پڑے۔ 271 رودولی میں 58.13 فیصد 273 , ملکی پور میں 57.31 فیصد 274, بیکاپور میں 59.58 فیصد 275, اجودھیا میں 56.52 فیصد اور بارہ بنکی ضلع کے 270 دریاباد میں 63.59 فیصد ووٹ پڑے۔

اسمرتی ایرانی کے نمائندہ کی پولنگ افسران سے نوک جھونک

فرضی ووٹنگ کی شکایت پر ممبر اسمبلی کے ساتھ بوتھ پر پہنچے تھے

رائے بریلی (ایس این بی) سلون اسمبلی حلقہ میں فرضی ووٹنگ کی شکایت پر ایم پی کے نمائندے اور ایم ایل اے کے ساتھ انتظامی افسران کی جم کر بحث ہوئی۔ جس کے بعد اعلیٰ حکام سے دوبارہ پولنگ کا مطالبہ کیا گیا۔ پیر کو گاؤں والوں نے پرائمری اسکول نورالدین پور کے بوتھ نمبر 343 میں فرضی ووٹنگ کی شکایت کی۔ جس کے بعد بی جے پی ایم ایل اے اشوک کوری کو اس کی اطلاع دی گئی۔ موقع پر پہنچے ایم ایل اے کو لوگوں نے بتایا کہ اندر بیٹھے ایک ملازم نے بی جے پی کے بجائے کانگریس کا بٹن دبوا دیا۔ عورتوں نے بتایا کہ بوتھ میں ایک اور شخص تھا جو اس وقت نہیں ہے وہ فرضی ووٹنگ کرا رہا تھا۔ ادھر خبر پا کر امیٹھی سے ایم پی اسمرتی ایرانی کے نمائندہ وجے گپتا بھی موقع پر پہنچ گئے۔ اس دوران ان کی سیکٹر مجسٹریٹ انل کمار اور چوکی انچارج راہل مشرا سے جم کر بحث ہوئی۔ ایم ایل اے اشوک کوری نے اعلیٰ حکام سے کہا کہ وہ ووٹروں کی جانب سے فرضی ووٹنگ کی شکایت پر گئے تھے جہاں موجود افسران نے فرضی ووٹنگ ہونے سے انکار کر دیا۔ اعلیٰ حکام سے دوبارہ پولنگ کا مطالبہ کیا گیا۔

فرضی فیس بک اکاؤنٹ بناکر انتخابی ماحول بگاڑنے کا ملزم گرفتار

گونڈہ (ایس این بی) ایس پی ونیت جیسوال کے ذریعہ جرم اور جرائم کے خلاف چلائی جارہی مہم کے سلسلہ میں ایڈیشنل ایس پی مشرقی منوج کمار راوت کے علاقائی افسر شہر ونے کمار سنگھ کی قیادت میں تھانہ کوتوالی شہر و سائبر سیل کی مشترکہ ٹیم کے ذریعہ واقعہ کا جائزہ لیتے ہوئے ملزم شلیندر کمار عرف پون کمار چوبے ولد بھرت چوبے کو گرفتار کیا گیا ہے۔ معلوم ہو کہ گزشتہ 17 مئی کو مہیندر سنگھ 57 قیصر گنج لوک سبھا امیدوار سول لائن رگھوکل نگر تھانہ کوتوالی شہر کے ذریعہ تھانہ کوتوالی شہر کو تحریری اطلاع دی کہ سوشل میڈیا فیس بک پر سورج سنگھ کاہنس نام کا ایک فرضی فیس بک اکاؤنٹ بنا کر خاص مذہب کے خلاف قابل اعتراض پوسٹ ڈالی گئی ہے۔ اس قابل اعتراض پوسٹ سے الیکشن کا ماحول خراب کیا جارہا ہے۔ اس اطلاع پر تھانہ کوتوالی شہر پر مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ایس پی نے ملزم کی گرفتاری کے لیے کوتوالی شہر پولیس و سائبر سیل کو حکم دیا تھا جس کے سلسلہ میں پیر کو تھانہ کوتوالی شہر پولیس و سائبر سیل کی مشترکہ ٹیم کے ذریعہ الیکٹرانک شواہد کی بنیاد پر واقعہ کا جائزہ لیتے ہوئے ملزم شلیندر کمار عرف پون کمار چوبے ولد بھرت چوبے کو گرفتار کر اس کے قبضے سے ایک عدد موبائل فون ٹوٹا ہوا جس موبائل سے فرضی فیس بک اکاؤنٹ بنایا گیا تھا وہ قابل اعتراض پوسٹ کی گئی تھی برآمد کیا گیا۔ ملزم نے پوچھ گچھ کے دوران بتایا کہ وہ ادھترا ٹھکرائن گونڈہ- بہرائچ روڈ تھانہ وشیشور گنج ضلع بہرائچ کا رہنے والا ہے۔ یہ قیصر گنج لوک سبھا سے ہی الیکشن لڑ رہے ایک دیگر امیدوار کو انتخاب میں فائدہ پہنچانا چاہتا تھا۔ اس لیے ان کے فرضی فیس بک اکاؤنٹ سورج سنگھ کاہنس کے نام سے بنا کر انتخاب کا ماحول خراب کرنے کے مقصد سے خاص مذہب کے خلاف قابل اعتراض پوسٹ وائرل کیا گیا تھا۔ قابل اعتراض پوسٹ کرنے کے بعد ملزم کے ذریعہ اپنا موبائل فون توڑنے کی بات روشنی میں آئی ہے۔ گرفتار کرنے والے ٹیم میں انچارج سب انسپکٹر راجیش کمار سنگھ تھانہ کوتوالی شہر و سائبر سیل انچارج شاداب عالم مع ٹیم شامل رہے۔

ضلع مجسٹریٹ کا پولنگ بوتھوں کا معائنہ، اہلکاروں کو ہدایت

محمودآباد، سیتاپور (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ سیتاپور انج سنگھ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ جکریش مشرا نے آج سدھولی علاقہ کے تحت پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کیا تاکہ ضلع میں جاری ووٹنگ کو پرامن طریقے سے مکمل کیا جاسکے۔ اس دوران ڈیوٹی میں موجود تمام اہلکاروں کو ضروری ہدایات دی گئیں۔

پرامن ماحول میں ختم ہوئی پولنگ، انتظامیہ کی رہی سخت نظر

ڈی ایم، ایس پی پورے دن پولنگ بوتھوں کا کرتے رہے معائنہ

امیٹھی (ایس این بی) پیر کو لوک سبھا سیٹ امیٹھی (37) کی پولنگ ضلع بھر میں پرامن ماحول میں ختم ہوئی۔ صبح 7 بجے سے بوتھوں پر ووٹنگ کرنے کے لیے ووٹروں کی لمبی قطاریں لگی رہیں۔ ووٹر دیر شام تک ووٹ ڈالتے نظر آئے۔ خبر لکھے جانے تک پورے ضلع میں تقریباً 53 فیصد ووٹ پڑے تھے۔ اس جمہوریت کے اہم تہوار میں نوجوان، بزرگ، نئے ووٹر سمیت خواتین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

سیکورٹی کے پیش نظر پولنگ بوتھ پر نیم فوجی دستے و پولیس کے جوان تعینات تھے جو پینی نظر رکھے ہوئے تھے۔ ڈی ایم نشا اننت و پولیس سپرنٹنڈنٹ انوپ کمار سنگھ پورے دن بوتھوں کا معائنہ کر انتظامات کا جائزہ لیتے رہے۔ وہیں بی جے پی امیدوار اسمرتی ایرانی و کانگریس امیدوار کشوری لال شرما بھی پولیس بوتھ پہنچ کر حقیقی حالات کو دیکھتے رہے۔ امیٹھی ضلع کی ووٹر بنیں اسمرتی ایرانی اپنے پولنگ مرکز لیلا ٹیکرا موئی پہنچیں اور لائن میں لگ کر اپنا ووٹ ڈالا۔ بازار شکل نمائندہ کے مطابق ترقی کی نئی عبارت لکھنے کے لیے ووٹر صبح سے ہی بے تاب دکھائی دیے۔ ووٹروں نے جمہوریت کے اہم تہوار میں پولنگ مراکز پر پہنچ کر اپنے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ پولنگ مراکز پر نوجوان، خواتین، ضعیف ووٹروں کی لمبی لمبی قطاریں چلچلاتی دھوپ میں لگی رہیں۔ گرمی اور چلچلاتی دھوپ پر ووٹروں کا جوش حاوی رہا۔

الیکشن کی وجہ سے سرکاری بسوں کی کمی، عوام پریشان

محمودآباد، سیتاپور (ایس این بی) محمودآباد سے مختلف مقامات پر جانے والی روڈویز بسیں الیکشن کی وجہ سے 19 مئی سے بند رہیں جس کی وجہ سے مسافروں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ واضح رہے کہ محمودآباد سے بارہ بنکی جانے والی سرکاری بسیں یومیہ تقریباً 8 بسیں اپ ڈاؤن کرتی تھیں لیکن 19 مئی سے صرف ایک بس اپ ڈاؤن کررہی ہے جس کی وجہ سے مسافروں کو آنے جانے میں کافی دقت ہورہی ہے۔ اس کے علاوہ محمودآباد سے صبح 8:45 بجے آگرہ، جے پور، اجمیر شریف، بالاجی، پشکر جانے والی روڈویز کی بس بھی 19 مئی سے بند رہی جس کی وجہ سے مسافروں کو پریشانی اٹھانے پر مجبور ہونا پڑا۔